(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِی وَالْعِتْرَة

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظ

نام کتاب ---------- مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف ---------- آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم ---------- حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام ---------- مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر ---------- ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ ---------- غلام حیدر چوہدری

ہدیہ ---------- =/200 روپے

(۹۰۸/۱۱۵) حسن بن سلیمان منتخب البصائر میں مفضل سے اور وہ امام صادقؑ سے ایک طولانی روایت امام قائم علیہ السلام کے حالات کے بارے میں نقل کرتے ہیں جس میں آپ کے قیام رجعت کے بارے میں ذکر کرتے ہیں اور ہم یہاں پر ان میں سے کچھ کا ذکر کرتے ہیں۔ جو اس باب کے ساتھ مناسب ہیں۔ اگر کوئی تفصیل چاہتا ہے تو اس کتاب یا بحار الانوار کی طرف رجوع کرے۔

مفضل کہتا ہے: میں نے اپنے مولا امام صادقؑ سے سوال کیا: کیا امام منتظرؑ کے ظہور کے لئے کوئی خاص وقت معین ہے تاکہ لوگ جان سکیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا نہیں ہو سکتا۔ خدا ظہور کے لئے کوئی وقت معین کرے تاکہ ہمارے شیعہ جان لیں۔ میں نے عرض کیا: میرے آقا! ایسا کیوں ہے؟ آپ نے فرمایا: کیونکہ یہ وہی وقت اور گھڑی ہے جس کا علم صرف خدا کے پاس ہے آپ نے ان آیات کو ذکر کرنے کے بعد کہ جن میں ساعت کا تذکرہ ہے فرمایا: بے شک جس نے ہمارے مہدیؑ کے ظہور کے لیے وقت معین کیا اس نے اپنے آپ کو علم خدا میں شریک کیا اور اس نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ خدا کے رازوں کو جانتا ہے۔

مفضل نے عرض کیا کہ کس طرح آنحضرت کے ظہور کو معلوم کیا جا سکتا ہے اور ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ اس کائنات کی باگ ڈور علی الاعلان اور ظاہری طور پر ان کے سپرد کر دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا:

یا مفضل! یظهر فجأة فیعلو ذکره ویظهر امره وینادی باسمه وکنیته ونسبه ویکثر ذلک علی افواه المحقین والمبطلین والموافقین والمخالفین.

"اے مفضل وہ اچانک ظاہر ہوگا۔ ابتدا میں ان کے ظہور کے متعلق صرف خاص اصحاب جانتے ہوں گے آہستہ آہستہ ان کی آواز بلند ہوگی۔ اور ان کا

امر واضح ہوگا۔ ان کو نام کنیت اور نسب کے ساتھ پکارا جائے گا۔ ان کا نام لوگوں کی زبانوں پر ہوگا اور بطور عموم لوگ حق یا باطل کے پیرو کار ہوں گے۔ موافقین و مخالفین سب کے سب ان سے گفتگو کریں گے۔"

یہ اس وجہ سے ہوگا کہ لوگوں پر حجت تمام ہو جائے اور انہیں پہچان لیں، جیسے کہ اس سے پہلے ہم نے ان کی راہنمائی کی ہے۔ ہم نے ان کے نام کنیت اور نسب کو بیان کیا اور کہا ہے کہ ان کا نام اور کنیت ان کے جد بزرگوار حضرت رسول خدا کی طرح ہے، تاکہ لوگ یہ نہ کہیں کہ ہم ان کے نام اور کنیت کو نہیں جانتے تھے۔

پس خدا کی قسم! اس وقت اس طرح ان کا نام نشان سب کے لئے واضح و روشن ہو جائے گا تاکہ وہ ایک دوسرے کو بتائیں۔ یہ سب کچھ ان پر اتمام حجت کی خاطر ہے۔ پھر خدا تبارک و تعالیٰ ان کو ظاہر کرے گا جیسا کہ ان کے جد بزرگوار نے اس کے متعلق اس آیت کی تفسیر میں وعدہ دیا ہے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (سورہ توبہ آیت ۳۳)

"وہ ایسی ذات ہے جس نے اپنے رسول کو بھیجا تاکہ لوگوں کو دین حق کی ہدایت کرے اور اسے تمام ادیان پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو ناگوار گزرے۔"

مفضل نے عرض کیا: میرے مولا! آپ نے جس آیت کی تلاوت فرمائی ہے اس کے اس حصے کی تاویل کیا ہوگی جس میں خدا فرماتا ہے:

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

آپ نے فرمایا: اس کی تاویل خدا کی وہ آیت شریفہ ہے جس میں خدا ارشاد فرماتا ہے:

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ

(سورہ انفال آیت ۳۹)

اے مفضل! وہ ملتوں اور قوموں کے درمیان اختلاف کو دور کر دے گا اس طرح کہ ان کے درمیان سوائے ایک دین کے اور کوئی دین باقی نہ رہے گا۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (سورہ آل عمران آیت ۱۹)

"خدا کا پسندیدہ دین فقط اسلام ہے"

ایک اور مقام پر فرماتا ہے۔

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ (سورہ آل عمران آیت ۸۵)

"جو کوئی بھی اسلام کے علاوہ دین اختیار کرے گا۔ وہ اس سے قبول نہ کیا جائے گا"

اس کے بعد اپنی گفتگو کو آنحضرتؑ کی ولایت کے بارے میں جاری رکھا، یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: پھر وہ ۲۶۰ھ کے آخری دن نظروں سے چھپ جائیں گے اور اس کے بعد وہ کسی کو نظر نہیں آئیں گے، یہاں تک کہ سب لوگ ان کو دیکھیں گے

مفضل کہتا ہے: میں نے عرض کیا: اے میرے آقا! ان کی غیبت کے زمانے میں کون ان کے ساتھ گفتگو کریں گے اور وہ کن کے ساتھ بات کریں گے۔ امام صادقؑ نے فرمایا: فرشتوں اور جنوں میں سے مومنوں کا گروہ ان کے ساتھ گفتگو کرے گا۔ آپ کے احکام اور فرامین آپ کے مورد اطمینان اشخاص آپ کے نمائندے اور وکلاء تک پہنچائیں گے۔ جس دن مقام سامرہ میں غائب ہوں گے "محمد بن نصیر نمیری" آپ کے دروازے کے طور پر بیٹھے گا۔ اور جب ان کی غیبت کا زمانہ ختم ہوگا تو وہ مکہ میں ظاہر ہوں گے۔

اے مفضل! خدا کی قسم! گویا میں انہیں دیکھ رہا ہوں کہ مکہ میں اس حال میں داخل ہوں گے کہ رسول خداؐ کا لباس پہنے ہوئے ہوں گے سر پر زرد رنگ کا عمامہ رکھا ہوگا، پیغمبر اکرمؐ کے پیوند لگے جوتے پاؤں میں پہنے ہوئے ہوں گے اور حضورؐ کا عصا مبارک ہاتھ میں ہوگا۔ چند کمزور بکریوں کو اپنے آگے ہانکتے ہوئے بیت الحرام کے نزدیک پہنچیں گے، وہاں کوئی بھی ان کو پہچانتا نہ ہوگا۔ وہ جوانی کے عالم میں ظہور فرمائیں گے۔ مفضل نے عرض کیا: اے میرے آقا! وہ کہاں سے ظہور فرمائیں